بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۲۹

فون ۴۴۹

جلد ۷۲ | منگل ۸ شوال ۱۴۰۳ ہجری ، ۱۹ وفا ۱۳۶۲ ہش ، ۱۹ جولائی ۱۹۸۳ء | نمبر ۱۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ - ۱۸ وفا / جولائی ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بلڈ پریشر، کمزوری اور ٹانگوں میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

جمعہ خطبہ

جمعۃ الوداع کا دن مبارک ہے اُن نیکی کرنیوالوں کیلئے جو اپنی نیکیاں اپنے بھائیوں میں جاری کرنے کی سعی کرتے رہتے ہیں

یہ جمعہ کمزوروں کیلئے یہ پیغام لے کر آتا ہے کہ اللہ کی رحمت بہت وسیع ہے انہیں اس پیغام کو سمجھنا چاہیئے اور اپنے لئے بہت دعا کرنی چاہیئے

اگر محبت اور اخلاص کے ساتھ اپنے ربّ کے حضور جھکتے رہیں تو ہر جمعہ انکے لئے جمعۃ الوداع کی طرح مبارک ہو جائیگا

لیلۃ القدر اور اس کی برکتوں کا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود باجود سے بہت گہرا تعلق ہے

اس رات کی برکتیں حاصل کرنے کیلئے اس کثرت سے درود پڑھو کہ آنحضورؐ کا وجود تمہارے کائناتِ وجود کا بھی سراج منیر بن جائے

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ،

بتاریخ ۲۶ رمضان المبارک ۱۴۰۳ ہجری مطابق ۸ وفا ۱۳۶۲ ہش و ۸ جولائی ۱۹۸۳ء

بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ :- مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب صیغہ زود نویسی - ربوہ

(نوٹ :- یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر احباب کے افادہ کیلئے ذیل میں پیش کر رہا ہے)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کے بعد درج ذیل قرآنی آیات تلاوت کیں :-

اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ۝ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ ۚ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

(سورۃ القدر)

یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝ وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝

(سورۃ الاحزاب ۴۵ - ۴۶)

اور پھر فرمایا۔

" آخر آج وہ

مبارک اور مبارک دن

آگیا، جس کی ایک مدت سے انتظار تھی ۔ یہ وہ جمعہ ہے جسے لوگ جمعۃ الوداع کہتے ہیں اور جس کے سبھی منتظر تھے ، وہ بھی جو باون ہفتے باقاعدہ جمعہ پڑھنے کیلئے آتے ہیں ، اور وہ بھی جو سال میں صرف ایک جمعہ پڑھتے ہیں یعنی وداع کا جمعہ ۔ وہ لوگ بھی اس جمعہ کے منتظر رہتے ہیں جو پانچ وقت باقاعدگی کے ساتھ خدا کے حضور حاضر ہوتے ہیں اور وہ بھی اس جمعہ کے منتظر رہتے ہیں جنہیں نماز پڑھنے کی توفیق نہیں ملتی ۔ پھر وہ بھی اس جمعہ کا انتظار کرتے ہیں جنکی راتیں پہلے ہی خدا کے ذکر کے ساتھ زندہ ہو چکی ہوتی ہیں جو تہجد کے عادی ہوتے ہیں اور تمام سال اپنے ربّ کے حضور حاضر ہو کر اس کی رحمتیں طلب کرتے ہیں اس سے مغفرتیں مانگتے ہیں اور سارے سال کی عبادتوں کے باوجود پھر بھی یہی سمجھتے ہیں کہ وہ تہی دامن ہیں ، بے حقیقت ہیں ، انہیں کوئی بھی نیکی کی توفیق نہیں ملی ۔ وہ بھی اس جمعہ کا انتظار کرتے ہیں اور وہ بھی جنہیں قسمت اور مقدر کے ساتھ کبھی تہجد کی توفیق ملتی ہے ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبدالحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ، قیمت: ۵۵ پیسے ،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس یہ وہ مبارک دن ہے جس کیلئے بہت سی آنکھیں منتظر تھیں، جس کیلئے بہت سے دل دھڑک رہے تھے، محض اس امید پر کہ ہو سکتا ہے اس مبارک دن میں کوئی ایسی مبارک گھڑی میسر آجائے کہ ہماری تمام عمر کی کوتاہیاں بخشی جائیں، تمام غفلتوں سے درگذر فرمایا جائے، اور آئندہ کے لئے ہماری زندگی سنور جائے۔ اس پہلو سے وہ سب ہی جن کو پہلے عبادت کرنے کی کسی قسم کی توفیق نہیں ملی ان کو ہرگز تحقیر کی نظر سے نہیں دیکھنا چاہیئے، کیونکہ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ان کا یہ جمعہ ردّ کر دیا جائے گا۔ اللہ کی بخشش کی امید لے کر جو دل زندہ رہے اور

خدا کی رحمت کی ایک جھلک

پانے کیلئے جو آنکھ انتظار کرتی رہے اس دل کو مردود دل اور اس آنکھ کو نامراد آنکھ نہیں قرار دیا جا سکتا۔ عین ممکن ہے کہ اللہ ایسے دلوں پر بھی آج رحم نازل فرمائے جو اس سے پہلے اللہ کے ذکر سے معطر نہیں تھے۔ عین ممکن ہے کہ اللہ اُن پر بھی فضل فرمائے جن کو اس سے پہلے عبادت کا ذوق نہیں تھا اور اس جمعہ سے وہ ایک نیا وجود لے کر باہر نکلیں۔ پس وہ لوگ جن کو نیکی کی توفیق ملی ان کا یہ تو فرض ہے کہ اپنے ان بھائیوں کیلئے دعا کریں جنکو نیکی کی توفیق نہیں ملی لیکن یہ حق نہیں ہے کہ وہ ان کو نفرت اور حقارت کی آنکھ سے دیکھیں۔

نیکی کا مضمون ایک بہت ہی مشکل اور پیچیدہ مضمون ہے۔ اور ہر وقت انسان ایک خطرہ کے مقام پر رہتا ہے۔ باوجودیکہ بلندی ہر انسان کیلئے ایک بہت ہی مطلوب چیز ہے اور اس کی تمنا ہر دل میں پائی جاتی ہے لیکن جتنا زیادہ وہ بلند ہوتا ہے اُتنے ہی زیادہ اس کیلئے خطرات بھی پیدا ہوتے چلے جاتے ہیں، بعض اوقات ایک قدم کی ٹھوکر اسے گراتی ہے اور ہمیشہ کیلئے اس کی ساری عمر کی کوشش کو نہ صرف ناکام کر دیتی ہے بلکہ وہ ساری رفعتیں اس کیلئے ہلاکت کا موجب بن جاتی ہیں اور جتنی بڑی رفعت عطا ہوتی ہے اتنی ہی بڑی ہلاکت نصیب ہو جاتی ہے۔ اس لئے نیکی میں کوئی مقام محفوظ ان معنوں میں نہیں ہے کہ آپ اللہ سے امن میں آجائیں مقام محفوظ یہ تو ضرور ہے کہ آپ غیر اللہ سے امن میں آجاتے ہیں اور لاخوف کا وہ مقام حاصل کر لیتے ہیں جہاں اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی خوف نہیں رہتا۔ لیکن اگر کوئی شخص بدقسمتی اور کم فہمی سے یہ سمجھنے لگے کہ میں خدا کی طرف سے بھی امن میں آگیا ہوں اور میری کوئی گستاخی ایسی نہیں ہوگی جسے اللہ تعالیٰ معاف اور درگذر نہ فرمائے اور گویا میں خدا کی بخشش کا حق رکھتا ہوں، ایسا انسان مردود ہو جاتا ہے اور خواہ کتنے بڑے بلند مقام پر فائز ہو اتنا ہی اس کا تنزل زیادہ خطرناک اور عبرتناک ہوتا ہے۔ پس تکبر کی آنکھ خواہ نیکی کی ہو وہ بہت ہی خطرناک ہے۔ اس لئے اپنے کمزور بھائیوں پر رحم کی نگاہ ڈالیں ان کے لئے بخشش کی دعا کریں اور ان ملائکہ میں شامل ہو جائیں جو خدا کے بندوں کے لئے دن رات دعائیں کرتے ہیں اور مغفرت مانگتے ہیں پس حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ کی پیروی کریں کیونکہ آپؐ سے بلند تو نیکی کا مقام کسی کو حاصل نہیں، آپؐ سے زیادہ رحمت اور شفقت علی الناس کسی اور نے نہیں دکھائی، کسی کمزور سے کمزور انسان سے بھی آپؐ نے تمرّد کی راہ اختیار نہیں فرمائی تکبّر کا طریق اختیار نہیں فرمایا بلکہ ہر ایک سے تواضع کے ساتھ ملتے تھے اور سب کے لئے رحمت اور بخشش کی دعا مانگتے تھے۔ ہر ایک کو

محبت و پیار اور رأفت و شفقت کی نگاہ

سے دیکھتے تھے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو یہ ناممکن تھا کہ گنہگار انسان حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت میں آکر وہ فیض پا جاتے جو انہوں نے پایا۔ اتنا مقدس وجود کہ گنہگاروں کو پاک کرتا رہا ہمیشہ رحم اور شفقت کی نظر سے ان کو پاک کیا۔ غصہ اور نفرت کی نگاہ سے انکو نہیں دیکھا۔

پس آج کا دن مبارک ہے ان نیکی کرنے والوں کے لئے جو آج اپنی نیکیاں اپنے بھائیوں میں جاری کرنے کی سعی کرتے رہے ہیں اور آئندہ بھی کریں گے اور خدا سے یہ دعا کریں گے کہ اے خدا ہمیں اپنی نیکی کا کوئی زعم نہیں۔ ہم تیرے اس پیغام کو خوب سمجھتے ہیں کہ

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى

(سورۃ النجم آیت ۳۳)

کہ اے لوگو! اپنے آپ کو پاک مت قرار دو۔ یہ لغو عادت چھوڑ دو۔ یہ بے کار مشغلہ ترک کر دو کہ اپنی نیکیوں کے گن گانے لگو اور یہ سمجھنے لگو کہ تم بہت پاک ہو هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى، صرف خدا جانتا ہے کہ کون سچے معنوں میں پاک اور متقی ہے اس کے سوا کسی کو کوئی علم نہیں۔ پس اس عجز کے ساتھ جو بندے خدا کے حضور حاضر ہوں اور یہ عرض کریں کہ اے خدا ہمیں کچھ علم نہیں کہ ہم نے کیا حاصل کیا، کیا کھویا اور کیا پایا تو جانتا ہے۔ لیکن ہمیں بظاہر کچھ ایسے لوگ بھی نظر آرہے ہیں جن کو وہ توفیق نہیں ملی جو تیری رحمت نے ہمیں عطا فرمائی پس آج ہم تیرے حضور یہ دعا کرتے ہیں کہ انہیں بھی نیکیوں کی توفیق عطا فرما۔ ان کے قدم بھی ہمارے ساتھ ملا دے تاکہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کو ایک عظیم الشان نیکی کی قوت حاصل ہو، ہم میں سے کمزور بھی توانائی پا جائیں اور آگے بڑھیں۔ ہم میں سے سست رفتار تیز رَو ہو جائیں اور

اسلام کا یہ قافلہ

پوری شان اور پوری قوت کے ساتھ تیرے حضور جھکتا ہوا تیری رحمت کو سجدے کرتا ہوا آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔ اے خدا اگر یہ نیکیاں تیرے حضور مقبول ہیں تو ان نیکیوں کا فیض انہیں بھی عطا کر جو ہمارے پاس بیٹھے ہیں۔ اگر اور کچھ نہیں تو یہ عجز ہی قبول کر لے۔ ان گنہگاروں کے طفیل ہی ہمیں بخش دے جن کے لئے آج ہماری رحمت کی دعائیں اٹھ رہی ہیں۔ اور ان کی خاطر ہی ہماری بخشش کا سامان فرما دے جو بظاہر ہم سے کم ہیں لیکن ہم انہیں اپنے سے کمتر نہیں سمجھ رہے۔ ہم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون ہے جس سے تو زیادہ پیار کرتا ہے۔ پس اے خدا اس عجز کو ہی قبول فرما اور ان گنہگاروں کے طفیل ہی ہم بظاہر نیک بندوں کو بخش دے۔

اس عجز کے ساتھ جو لوگ آج اس جمعہ میں داخل ہوں گے اور اس عجز کے ساتھ جو اس جمعہ سے نکلیں گے۔ میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ اللہ کی رحمت ان کو ردّ نہیں فرمائے گی، ان کا فیض ان کے بھائیوں کو پہنچے گا اور ان کے بھائیوں کا فیض ان کو ملے گا، اور یہ جمعہ حقیقت میں وہ منتظر جمعہ بن جائے گا جس کی برکتوں کی آپ کو انتظار تھی۔ کمزوروں کو بھی جنہیں عبادت کی توفیق نہیں ملی یا جن کو اس سے پہلے اس جمعہ کی عظمت کا احساس نہیں تھا، میں یہ کہتا ہوں کہ یہ جمعہ تو آپکو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ سے متعارف کراتے آیا ہے۔ اس لئے نہیں آیا کہ ایک دن تو آپ کا ہاتھ پکڑ لے اور پھر آپ کو چھوڑ دے۔ یہ تو اس لئے آیا ہے کہ آپ کو بھی بتائے کہ

خدا کی محبت

کی مٹھاس ہوتی کیا ہے۔ یہ تو اس لئے آیا ہے کہ آپ کو بھی سبق دے کہ تم اللہ کی برکتوں اور اس کی رحمتوں سے کیوں محروم ہوتے ہو۔ دیکھو! تمہارے ساتھ ہی تمہارے شہر میں بسنے والے کتنے اور ہیں جنہوں نے اس مہینہ کی ظاہری سختیوں کو خوشی سے قبول کیا جبکہ تم خوفزدہ تھے کہ یہ مہینہ آئے گا وہ یہ انتظار کر رہے تھے کہ اللہ کی راہ میں سختیاں اٹھانے کی ہمیں توفیق ملے۔ جبکہ تم روزوں سے دامن بچا رہے تھے اور اس بات سے ڈرتے تھے کہ خدا کی راہ میں تمہیں تکلیف پہنچے وہ بے خوف اور بے دھڑک ایسی حالتوں میں بھی روزے پر تیار ہو جاتے تھے کہ انکو آنکھ نہ کھلنے کے باعث صبح کھانے کی توفیق نہیں ملتی تھی کچھ پینے کی توفیق نہیں ملتی تھی مگر اللہ پر توکل کرتے ہوئے انہوں نے اپنی بیماریاں چھپائیں، انہوں نے اپنی کمزوریوں کو ڈھانپا اور جس طرح بھی ان کو توفیق ملی اللہ کی راہ میں قربانیاں پیش کرنے لگے۔

پس یہ جمعہ ان کو یہ بتاتا ہے کہ دیکھو یہ بھی کس شان اور کامیابی کے ساتھ اللہ کی رحمتوں کو سمیٹتے اور لوٹتے ہوئے اس مہینہ سے نکلے ہیں۔ تم اپنے رب پر خواہ مخواہ بدظنی کرتے رہے خواہ مخواہ ایک معمولی اور ادنیٰ سے خوف کی وجہ سے تم محروم رہے ہو یہ جمعہ انکو بتاتا ہے کہ دیکھو اب ایک سال کے بعد میں پھر آؤں گا لیکن ایسی حالت میں آؤں کہ تمہیں بدلی ہوئی کیفیت میں دیکھوں۔ ایسی حالت میں آؤں کہ تم خدا کے عبادت گزار بندے بن چکے ہو۔ جب میں دوبارہ تمہیں ملنے کے لئے آؤں۔ تو ایسی حالت میں آؤں کہ تم میرے منتظر رہو اور میں تمہارا منتظر رہوں کہ کب تم مجھے ملو تو میں برکتوں سے تمہارے دامن بھر دوں۔

پس یہ جمعہ کمزوروں کے لئے یہ پیغام لے کر آتا ہے اور ان کو بتاتا ہے کہ

اللہ کی رحمت بہت وسیع ہے

ایک لمحے میں بھی ایسی کیفیتیں پیدا ہو جاتی ہیں کہ انسان کی ساری زندگی سے بڑھ کر وہ لمحہ عزیز تر ہو جاتا ہے۔ اس لئے ان کمزوروں کو اپنے لئے بہت دعا کرنی چاہیئے اور خدا کی طرف سے اس جمعہ کے پیغام کو سمجھنا چاہیئے حقیقت یہ ہے کہ بعض ایسے بھی لوگ تھے جنکو یہ پریشانی اور بے چینی تھی کہ رمضان قریب آرہا ہے، مصیبتیں قریب آرہی ہیں، ماحول میں خشکی پیدا ہو جائے گی۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن کے پروگرام خشک ہو جائیں گے، گپیں مارنے کے اوقات نہیں رہیں گے، آزادی سے کھانے پینے کے اوقات نہیں رہیں گے، سیروں کے اوقات نہیں رہیں گے، کس طرح سفر پر باہر جائیں گے بھوکے اور پیاسے بسوں اور گاڑیوں میں سفر کریں گے۔ وہ بڑے خوف کی حالت میں اس رمضان کے منتظر تھے اور خوف کی حالت میں ان کا وقت گذرا۔ لیکن جمعۃ الوداع ان کو بتا رہا ہے کہ دیکھو میں تو آیا بھی اور چلا بھی گیا۔ یہ مہینہ یونہی خواہ مخواہ تمہارے اوپر خوف کے سائے لہراتا ہوا کتنی تیزی سے نکل گیا ہے۔ کاش تم ڈرتے ڈرتے اللہ کی راہ میں وقت گذارتے بہ نسبت اس کے کہ دنیا کے لئے ڈرتے ہوئے وقت گذارا۔ کاش! تم خدا کے خوف میں یہ وقت صرف کرتے اور خدا سے عرض کرتے کہ اے خدا ہم تیری خاطر مشکلیں برداشت کرنے کے لئے آمادہ ہوئے ہیں، ہم کمزور ہیں، ہمارے دلوں میں طاقت نہیں ہے، ہمیں نیکی کی لذت سے آشنائی نہیں، ہم خود طبعی جوش کے ساتھ گناہوں کی طرف جھکتے ہیں، اور نیکیوں کی طرف مائل ہونے کے لئے ہمیں مشکل پیش آتی ہے، دوسروں کو ہماری باگیں نیکی کی طرف موڑنی پڑتی ہیں۔ اے خدا، تو ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارے دل بدل دے، تو ہی ہمارے لئے نیکیوں کو آسان کر دے، اور نیکیوں کی لذت بخش۔

کچھ ایسے لوگ بھی ہیں، جنہوں نے اس رمضان کو اس طرح کمایا کہ راتوں کو اٹھ کر

خدا کے حضور گریہ وزاری

کی اور سجدہ گاہوں کو آنسوؤں سے تر کر دیا اور ان کے شور اور اضطراب اور آہ و بکا کی آوازیں خدا تعالیٰ کی راہ میں بلند ہوئیں اور بعض دفعہ اس شدت کے ساتھ بلند ہوئیں کہ تمام ماحول تک وہ آوازیں پہنچیں۔

ابھی چند دن پہلے ایک رات میری چھوٹی بچی گھبرا کر مجھ سے پوچھنے لگی کہ ابا یہ کیا ہو گیا ہے، اس قدر رونے کی آوازیں آرہی ہیں، یہ کیا قیامت ٹوٹی ہے۔ لفظ قیامت تو اس نے استعمال نہیں کیا لیکن چہرے پر ایسا خوف تھا کہ خدا جانے یہ کیا قیامت ٹوٹ پڑی ہے کہ اس طرح لگتا ہے سارا ربوہ رو رہا ہے۔ میں نے اسے بڑے پیار سے سمجھایا کہ بیٹی اللہ کی رحمت نازل ہو رہی ہے، یہ اللہ کے بندے ہیں جو اپنی گریہ وزاری کے ساتھ اس کے عرش کو ہلا دیں گے، تمہیں جس قوت اور جس زور کے ساتھ یہ آواز سنائی دے رہی ہے اس سے بہت زیادہ زور کے ساتھ آسمان کے ملکوتی وجودوں کو یہ آواز سنائی دے رہی ہے، پھر اس سے بہت زیادہ عظمت اور شدت کے ساتھ اللہ کی رحمت کو یہ آواز سنائی دے رہی ہے۔ اس لئے یہ تو روحانی انقلاب پیدا ہونے کے سامان ہیں، تم گھبراؤ نہیں، آؤ میں تمہیں باہر لے جا کر دکھاتا ہوں کہ یہ کیسی آوازیں ہیں۔ میرے ساتھ وہ باہر نکلی اور اس پر عجیب روحانی کیفیت طاری ہو گئی۔ اس نے کہا ابا یہ اللہ میاں کے سامنے رو رہے ہیں؟ میں نے کہا، ہاں سب اللہ میاں کے سامنے رو رہے ہیں۔

پس رمضان رونے والوں کو ایسی لذتیں بخش گیا ہے کہ باہر والے اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے، چنانچہ وہ جنہوں نے خشک دل خشک نگاہوں اور دنیا کے خوفوں کے ساتھ یہ وقت گذارا ہے ان کو کیا پتہ کہ رمضان کیسی کیسی برکتیں اور لذتیں لے کر آیا، اور ایسی روحانی کیفیتیں پیچھے چھوڑ گیا ہے کہ وہ سارا سال انسانی وجود کو لذت سے بھرا رکھیں گی۔ اس لئے ان کے لئے یہ وداع کا جمعہ ایک بہت ہی دردناک جمعہ بن جاتا ہے۔ کئی ان میں سے سوچتے ہوں گے کہ ہم بیمار ہیں خدا جانے اگلا سال ہم پر ایسا آتا ہے کہ نہیں کہ دوبارہ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ برکتیں حاصل کر سکیں، دوبارہ خدا کے حضور گریہ وزاری کر سکیں۔ کچھ بوڑھے ہیں ان کو علم نہیں لیکن جوانوں کو بھی کب علم ہے۔ اللہ کی تقدیر کا تو کسی کو علم نہیں کہ کون کس زمین پر کس وقت اٹھایا جائے، سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا، اس لئے ہر وہ شخص جو نیکی کا طالب ہے جو اللہ کے حضور گریہ وزاری کے ساتھ حاضر ہونے کی تمنا رکھتا ہے اس کے لئے یہ جمعہ ایک دردناک وداع کا جمعہ ہے۔ لیکن میں ان کو بھی بتاتا ہوں کہ جو سچے دل اور سچے پیار کے ساتھ

اللہ کی رحمتوں کے متلاشی

ہوتے ہیں اور پاک لمحات کو گہرے دکھ کے ساتھ رخصت کرتے ہیں، جن کا ہجر سب سے زیادہ نیکیوں کا ہجر ہوتا ہے، جو بدیوں کے لئے ہجر محسوس نہیں کرتے، ان کو اللہ تعالیٰ ایک وصلِ دوام عطا کیا کرتا ہے۔ ان کو اللہ تعالیٰ ایک ایسی رحمت عطا فرماتا ہے جو ہمیشہ ان کے ساتھ رہتی ہے اور ان سے جدائی نہیں اختیار کرتی۔ اس لئے وہ آج کے بعد جتنی راتیں بھی وہ اٹھیں گے وہ اللہ کی رحمت کو اپنے قریب ہی پائیں گے۔ یہ جمعہ رحمتیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دینے آیا ہے رحمتیں لے جانے کے لئے نہیں آیا۔ یہ برکتیں عطا کرنے تو آیا ہے برکتیں لے جانے کے لئے نہیں آیا۔ اس لئے بے فکر اور بے غم ہو کر اس جمعہ سے گذریں۔ ان کا ہر جمعہ، جمعۃ الوداع کی طرح مبارک ہو جائے گا۔ ان کی ہر رات شب برات بن جائے گی، اگر وہ اسی طرح محبت اخلاص اور پیار کے ساتھ اپنے رب کے حضور جھکتے رہیں اور دعائیں کرتے رہیں۔

میں نے آج کے موضوع کے لئے لیلۃ القدر کی آیات کا انتخاب کیا تھا اور ان کا گہرا تعلق جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وجود باجود سے ہے۔ اس مضمون کو بیان کرنا تھا۔ تبرکاً میں نے یہ آیات تلاوت تو کر دیں لیکن مجھے پہلے ہی یہ احساس تھا کہ وقت اتنا تھوڑا ہے کہ ناممکن ہے کہ ان آیات کی تفسیر کا حق ادا کیا جا سکے۔ یہ "حق ادا کرنا" تو ایک انسانی محاورہ ہے۔ امرِ واقعہ تو یہ ہے کہ وقت تھوڑا ہو یا زیادہ ہو۔ انسان عرفان کے کسی بھی مقام پر پہنچا ہوا ہو قرآن کریم کی کسی ایک آیت کی تفسیر کا بھی حق ادا نہیں ہو سکتا۔ تو میں نے حق ادا کرنے کا لفظ عام انسانی محاورے میں استعمال کیا ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ انسان کچھ نہ کچھ اس کے متعلق اتنا تو کہہ سکے کہ سننے والوں کو کچھ سمجھ آجائے کہ یہ کیا بات ہو رہی ہے۔ اس کے لئے تو ایک جمعہ بھی کافی نہیں، دو تین جمعے بھی تھوڑے محسوس ہوتے ہیں لیکن ایک

بہت ہی اہم اور بنیادی نکتہ

میں آج آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ لیلۃ القدر میں اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ میں 'ہٗ' کو یعنی اس ضمیر کو جو آزاد چھوڑ دیا گیا اور انا انزلنا القرآن فی لیلۃ القدر نہیں فرمایا۔ یہ قرآن کریم کا خاص اسلوب ہے اور جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن کریم دونوں کی باتیں یکجا کرنا چاہتا ہے وہاں ہمیشہ قرآن کریم یہی اسلوب اختیار فرماتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا (سورۃ کہف آیت ۲)

اس میں ہٗ کی ضمیر کتاب کی طرف بھی چلی جاتی ہے اور عبد کی طرف بھی چلی جاتی ہے۔ اور یہ مراد نہیں ہے کہ یا عبد کی طرف جائے گی یا کتاب کی طرف۔ بلکہ اس آزادی سے مراد یہ ہے کہ دونوں کی طرف جائے گی اور برابر چسپاں ہوگی، پس لیلۃ القدر میں بھی انزلناہ سے ایک مراد حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، گویا وہ غموں اور دکھوں کی رات جس میں ایک ایسا وجود بابرکت نازل ہوا جس نے غموں اور دکھوں کی رات کو رحمتوں اور برکتوں کی رات میں تبدیل کر دیا۔ ایسا حیرت انگیز انقلاب برپا کیا کہ اندھیرے روشنیوں میں بدلنے لگے، مصیبتیں اور خطرات سلامتی میں تبدیل ہونے لگے، اور یہ سارے واقعات اللہ کے حکم سے ہو رہے تھے۔ ایک ذرہ بھی اس میں اس وجود کی اپنی ذاتی خواہش کا نہیں تھا۔ مسلسل اللہ کی رحمت، اللہ کے حکموں سے نازل ہو رہی تھی۔ خدا کی سلامتی اس کی طرف سے آرہی تھی۔ ذریعہ بن گیا یہ سورج جو روشنی کا سورج ہے۔ پس لیلۃ القدر کے متعلق اگرچہ ہم نہیں جانتے کہ

اس مہینہ کی لیلۃ القدر

آکر گذر بھی چکی ہے یا ابھی آنے والی ہے۔ اور ہم یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ کیا ہر ایک کو ایک ہی رات میں لیلۃ القدر نصیب ہوتی ہے یا بعض اوقات بعضوں کو مختلف راتوں میں لیلۃ القدر نصیب ہو جاتی ہے۔ یہ مضمون بڑا تحقیق طلب ہے۔ اور جتنی تحقیق بھی کی جائے قطعی جواب پھر بھی نہیں ملتا۔ اس لئے کوشش آخر وقت تک رہتی ہے۔ اور اس آزادی میں بھی ایک عجیب لطف ہے۔ غیر معین رات کی تلاش میں جو لطف ہے وہ معین رات کی تلاش میں نہیں ہو سکتا۔ اپنی برکتوں کے لحاظ سے ایک رات دس راتوں میں تبدیل ہو گئی ہے۔ وہ جن کو تلاش ہے ان کو یہ بھی پتہ نہیں کہ شاید گذر ہی چکی ہو۔ اس لئے گذرنے کے بعد کی راتیں بھی ان کی اللہ کے ذکر سے زندہ ہو جاتی ہیں اور بعض اوقات وہ بعد میں آنے والی رات بھی ان کے لئے لیلۃ القدر بن جاتی ہے۔ اس لئے لیلۃ القدر کا مضمون تو ابھی جاری ہے۔

آج کے جمعہ کو عام برکتوں کے علاوہ یہ برکت بھی ملی ہوئی ہے کہ یہ دو ایسے دنوں کے درمیان ہے جن کی راتیں لوگوں کی عام توقعات اور روایات کے مطابق لیلۃ القدر ہونے کا زیادہ امکان رکھتی ہیں۔ یعنی پچیس اور ستائیس کی راتیں اور چھبیس عین بیچ میں واقع ہے۔ اس لئے اس جمعہ کی برکتیں ان دونوں راتوں سے بھی شامل ہو جائیں گی جو ان کے دائیں بائیں کھڑی ہیں۔ تو دعاؤں کا وقت ابھی گذر کر ختم نہیں ہوا، ویسے تو دعاؤں کے وقت کبھی بھی ختم نہیں ہوتے۔ حقیقت میں ساری زندگی انسان دعاؤں کے طفیل ہی زندہ رہتا ہے اور ایک لمحہ کے لئے بھی اگر دعا کا رابطہ انسان سے کٹ جائے تو وہ ایسا جنین بن جاتا ہے جس کا ماں سے رابطہ کٹ گیا ہو جس کی خدا پھر پرواہ نہیں کرتا۔

قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ۔ (سورۃ الفرقان آیت ۷۷)

میں یہی مضمون بیان فرمایا گیا ہے۔ اس لئے اس میں تو شک نہیں کہ دعا تو

جاری و ساری زندگی کا ایک مستقل حصہ

ہے۔ اسے انسانی زندگی میں صرف پانی کا مقام یا خوراک کا مقام نہیں، بلکہ ہوا کا مقام حاصل ہے جو ہر وقت انسان کی زندگی کے لئے ضروری ہے۔ پس روحانی زندگی میں دعا کو تو یہ مقام حاصل ہے لیکن بعض خاص دعاؤں کے وقت ہوتے ہیں جب کہ دعا ہر چیز بن جاتی ہے، غذا بھی ہو جاتی ہے، پانی بھی ہو جاتی ہے، اوڑھنا بچھونا بھی ہو جاتی ہے، انسان کو مادی دنیا سے آزاد بھی کر دیتی ہے۔ حقیقت میں دعا ایسے ایسے روپ ڈھال لیتی ہے ایسی شکلیں اختیار کر لیتی ہے کہ کبھی ظاہری رزق بن کے بھی اللہ کے بندوں پر نازل ہوتی ہے اور ایسے واقعات ہیں کہ جب دعا نے روٹی کی شکل اختیار کر لی، جب دعا نے پانی کی شکل اختیار کر لی، جب دعا نے پھل کی شکل اختیار کر لی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اپنے بچپن کا ایک واقعہ بیان فرمایا کرتے تھے کہ ایک دفعہ سیر کے لئے ایک باغ میں جا رہے تھے تو ایک ایسے پھلدار درخت پر نظر پڑی جس کے پھل کا وقت نہیں تھا اور اس کی شاخیں سوکھی ہوئی تھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ٹہل رہے تھے تو بچپن کی ضد کے طور پر آپ نے فرمایا کہ ابا مجھے یہ پھل دیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شاخ پر ہاتھ مارا اور وہ تازہ پھل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جو اس وقت بچے تھے ان کو عطا فرما دیا۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کیا کرتے تھے کہ مجھے پتہ نہیں کہ وہ کیسا واقعہ ہوا تھا اور وہ پھل کس طرح آیا تھا لیکن یہ امرِ واقعہ ہے کہ بعض دفعہ مومن بندوں کی حرکت بھی دعا بن جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرنے والوں کے بھی خاص مقام ہوتے ہیں۔

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰی وَحُسْنَ مَاٰبٍ۔ (سورۃ ص آیت ۴۰)

خدا تعالیٰ بعض بندوں سے متعلق فرماتا ہے کہ ان کا ہمارے ہاں ایک خاص مقام ہے۔ وَحُسْنَ مَاٰبٍ انہیں قربت اور حسن کا ایک خاص مقام حاصل ہے۔ تو دعا کا مضمون تو بہت ہی لمبا اور وسیع ہے۔ اور دعا کرنے والوں کے حالات بھی مختلف ہوتے ہیں لیکن یہ امرِ واقعہ ہے کہ دعا کرنے والا خواہ ادنیٰ ہو خواہ اعلیٰ ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کو طعمے ضرور ملتے ہیں۔ بعض دفعہ خدا تعالیٰ اپنے وجود کے حیرت انگیز کرشمے دکھاتا ہے اور اپنی رحمت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے چھوٹے چھوٹے لُقمے بھی اور بڑے بڑے لُقمے بھی دے دیتا ہے۔ خارق عادت معجزے بھی دکھاتا ہے۔ دستور کو تبدیل کرنے کے معجزے بھی دکھاتا ہے اور دستور کو کسی کا غلام بنا دینے کے معجزے بھی دکھاتا ہے۔ ساری کائنات کو کسی وجود کے لئے مُسخر کرنے کے معجزے بھی دکھاتا ہے۔ لیکن یہ نہیں کہہ سکتے کہ فلاں شخص اتنا کمزور، ذلیل اور حقیر ہے کہ اس کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

عجیب شان ہے اللہ کی۔

کمزور سے کمزور بندے کی بھی وہ بعض دفعہ اس شان سے دعا سنتا ہے کہ اگر اس بندے میں شرم اور حیا کا مادہ ہو تو ہمیشہ کے لئے خدا کے حضور بچھ جائے۔ ایسے بندوں کی بھی سنتا ہے جن کے متعلق جانتا ہے اور گواہی دیتا ہے کہ جب ہم ان کو غم سے نجات دیں گے تو پھر شرک کریں گے، آج خالصتاً مجھے بلا رہے ہیں اور مجھے مدد کے لئے پکار رہے ہیں۔ جانتا ہوں کہ جب میں ان کو نجات بخشوں گا تو یہ پھر بتوں کے سامنے جھکیں گے، تب بھی میری رحمت اتنی وسیع ہے کہ میں ان کو بخشتا ہوں اور ان کی دعاؤں کو قبول کرتا ہوں، غم سے نجات بخشتا ہوں۔

تو دعا کا مضمون تو جاری و ساری ہے لیکن جیسا کہ بعض دعائیں خاص مقام رکھتی ہیں بعض دعا کرنے والے خاص مقام رکھتے ہیں بعض ایام بھی خاص مقام رکھتے ہیں۔ بعض دن بھی اور بعض راتیں بھی۔ اور "لیلۃ القدر" والی رات بھی۔ میں سارے مفاہیم تو بیان نہیں کر سکتا۔ لیکن ایک عرفِ عام میں جو مفہوم ہے کہ واقعتاً ایک رات ہو ایسی رات بھی آتی ہے اور ایسی رات جس کو نصیب ہو جائے اس کا گھر برکتوں سے بھر جاتی ہے۔ اسکی زندگی ہمیشہ کے لئے سنوار جاتی ہے۔ اس رات کو حاصل کرنے کا ذریعہ کونسا ہے۔ اس کی طرف میں تو آپکو دلانا چاہتا ہوں وہ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ یہ وہ سورج ہے یہ وہ سراجاً منیراً ہے جس کے ذریعہ لیلۃ القدر وجود میں آئی تھی۔ خواہ یہ دائمی لیلۃ القدر اسلام کی قرار دے لیں یا خاص زمانے کی لیلۃ القدر کہہ لیں، یا زمانہ نبوی کی لیلۃ القدر شمار کریں یا انسانی زندگی کی ایک لیلۃ القدر۔ یا ایک رات شمار کرلیں یا ایک رات کے چند لمحے، جو مفہوم بھی اس کا ہے یہ سب برکت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وجود کے ذریعہ نازل ہوئی۔ اس بات میں کوئی شک نہیں، اس لئے اس کی برکتیں حاصل کرنے کے لئے درود بہت کثرت سے پڑھنا پڑے گا اور محبت کے ساتھ ذاتی وابستگی کے ساتھ اس

کثرت سے درود پڑھیں

کہ وہ نورِ مصطفوی جو اندھیری راتوں کو روشن کیا کرتا ہے۔ وہ جو اذیت ناک اور کربناک لمحوں کو رحمت اور سلامتی میں تبدیل کیا کرتا ہے۔ وہ نور آپ کے وجود پر نازل ہونے لگ جائے اور اسی کا نام لیلۃ القدر ہے۔

اگر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات کسی کو نصیب ہو جائیں اور اس کے وجود میں محبت کے ذریعہ داخل ہو جائیں اور اس کے انگ انگ میں سما جائیں اسکی فطرت بن جائیں اس کی عادتیں ہو جائیں اس کی خصلتوں پر اثر انداز ہو جائیں تو اس سے بہتر لیلۃ القدر اور کوئی لیلۃ القدر نہیں۔ یہ وہ لیلۃ القدر ہے کہ ہزار مہینے اس کے پاؤں چومیں اور چاٹیں اور اس کے سامنے گریہ و زاری کریں اور سجدے کریں۔ تب بھی یہ رات ان سارے مہینوں پر حاوی اور بھاری اور زیادہ برکتوں والی ہوگی۔

پس آج یہ کوشش کریں آج بھی اور بقیہ دنوں میں بھی، آج کی رات بھی اور بقیہ راتوں میں بھی اس کثرت کے ساتھ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجیں کہ وہ سراج منیر جو اس کائنات کی روحانی دنیا کا سراج منیر ہے وہ آپ کی کائنات وجود کا بھی سراج منیر بن جائے اور آپ کی ذات میں بھی چمکنے لگے۔ آپ کے دل میں بھی داخل ہو جائے اور آپ کی ساری زندگی کو منور کر دے۔ اور اگر جماعت احمدیہ کو یہ لیلۃ القدر نصیب ہو جائے تو اس لیلۃ القدر کی برکتوں کو کوئی دنیا میں چھین نہیں سکتا۔ ناممکن ہے۔

یہ لیلۃ القدر اس مطلع الفجر میں تبدیل ہو جایا کرتی ہے کہ اچانک ایک عظیم الشان انقلاب برپا ہوتا ہے۔ جسے رات کہتے تھے اسے دن کہنے لگتے ہیں جسے اندھیرے سمجھا کرتے تھے وہ روشنی بن جاتی ہے اور مطلع الفجر ہو جاتا ہے۔ اس یقین کے ساتھ اور محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور آپ کی برکتوں کے ساتھ انسان زندہ رہتا ہے پھر کبھی اس کی زندگی میں کوئی رات نہیں آتی۔

اللہ تعالےٰ ہمیں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

اسوہ حسنہ کی پیروی

میں دنیا کو اسلام کے نور سے منور کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا:۔

دعا کا ذکر چل رہا تھا تو میں آپ کو یاد دلاتا ہوں کہ آپ پر اللہ تعالےٰ کی حمد اور شکر خاص طور پر اس لئے بھی واجب ہے کہ گزشتہ جمعہ میں نے آپکو توجہ دلائی تھی کہ اللہ تعالےٰ سے رحمت مانگیں۔ بارش وہ جو اس کے فضلوں اور رحمتوں کی بارش ہو جو موسموں کو اس طرح تبدیل کرتی ہے کہ ٹھنڈی اور تسکین بخش ہواؤں کی شکل اختیار کر لیتی ہے، اپنے رب سے وہ مانگیں جو کیفیت ہی بدل دیتی ہے اور جماعت نے وہ دعا کی اور اللہ نے اس شان کے ساتھ قبول کی کہ سارا عرصہ جب ایسی ہوا کے جھونکے ملتے تھے تو سانس اور یہ رحمت کی ہوائیں مجسم حمد باری بن کر ایک دوسرے کے گلے ملا کرتے تھے۔ حیرت ہوتی تھی اللہ کی رحمت پر، اسکی بخشش پر، اسکی عطا پر کہ اپنے عاجز بندوں یعنی جماعت احمدیہ سے منسلک بندوں کی کس شان کے ساتھ دعائیں قبول کرتا ہے اور یقین دلاتا ہے۔ یہ دراصل ایک پیغام تھا۔ پیغام یہ تھا کہ اصل دعائیں جو تم نے کرنی ہیں وہ دعائیں بھی میں تمہاری اسی شان سے قبول کروں گا جیسی یہ ایک ظاہری چھوٹی سی علامت ہے جو میں پوری کر رہا ہوں۔ اس لئے میرے لئے تو یہ بارشیں اور یہ رحمتیں

اللہ تعالیٰ کی رحمت کا ایک غیر معمولی پیغام

بن کر آئی تھیں۔ سارا ہفتہ ایک عجیب کیفیت میں گذرا کہ ادھر دعا نکلی ادھر خدا نے یہ پیغام دے دیا کہ میں تمہاری ساری دعائیں سن رہا ہوں اور علامت کے طور پر یہ ظاہری دعا بھی تمہاری قبول کر رہا ہوں تاکہ تم میں سے کسی کو مجھ پر بدظنی نہ ہو، تو اس لئے میں امید کرتا ہوں کہ جو ہم نے دعائیں کیں اللہ تعالیٰ کے فضل کیساتھ وہ بھی مقبول ہوئیں اور جو اسلام کی فتح کی اور اسکی عظمت کیلئے خدا کے حضور ہم نے گریہ و زاری کی اور آنسو بہائے وہ بھی مقبول ہوئے۔ اور یہی وہ آنسو ہیں جو دراصل لیلۃ القدر کا ترشح ہوا کرتے ہیں، یہ جو لیلۃ القدر کے ساتھ آپ نے ترشح کی باتیں سنی ہیں۔ روحانی دنیا میں بھی ایک ترشح ہوتا ہے۔ یہ بندے کے آنسو ہیں جو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیلۃ القدر کا ترشح بن جایا کرتے ہیں۔ تو اس لئے بقیہ وقت بھی جہاں دعائیں مزید کریں وہاں خدا کا شکر بھی بہت کریں اور رو رو کر یہ عرض کریں اور گریہ وزاری اور منت اور سماجت سے اللہ کی رحمت کے قدم پکڑ کر اور اس سے لپٹ کر یہ دعا کریں کہ اے خدا ہم نہیں جانتے کہ یہ کیا تھا لیکن ہمارے دلوں کو یہ یقین ہے کہ یہ تیری رحمت کا نشان تھا اس لئے ہمیں مایوس نہ کرنا۔ اور اس رحمت کے نشان کو ہماری پہلی دعاؤں پر بھی حاوی کر دے اور اگلی دعاؤں پر بھی حاوی فرما دے، ہم نہیں جانتے کہ ہم میں سے کس کی سنی گئی، مگر یہ جانتے ہیں کہ تیرے عاجز بندوں کی سنی گئی ہے۔ اس لئے تیرے ہی عاجز بندے جو باقی دعائیں کرتے ہیں ان سب کو بھی قبول فرما۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مقبول دعاؤں کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

۹-۱۰-۱۱ وفا ۱۳۶۲ ہش (جولائی ۱۹۸۳ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں ۹، ۱۰ اور ۱۱ جولائی کے تین ایام میں مجموعی طور پر ۲۲۱۹ خطوط موصول ہوئے جن میں سے ۲۲۹ بیرون پاکستان سے، ۲۱ دفاتر جماعت احمدیہ سے اور ۱۷۸۰ اندرون پاکستان سے آئے۔ ان ایام میں حضور کی طرف سے احباب کو مجموعی طور پر ۲۹۸۴ خطوط لکھے گئے۔ ان میں سے ۷۴۶ خطوط حضور نے اپنے مبارک دستخطوں سے روانہ فرمائے۔ ۱۹۶۷ خطوط پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے حضور کی ہدایت پر روانہ فرمائے۔ اور ۲۷۱ خطوط حضور کی طرف سے مختلف جماعتی اداروں کو بھجوائے گئے۔ ان ایام میں ۷ دفتری ملاقاتیں ہوئیں اور ۱۳۵ احباب نے انفرادی طور پر اپنے آقا کا دیدار کرنے اور حضور کے افکار عالیہ سے مستفید ہونے کی سعادت پائی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے آقا کو صحت و تندرستی سے رکھے اور ہر آن اپنی تائید و حمایت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

درخواست ہائے دعا

• مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی آج کل بہت زیادہ بیمار ہو گئے۔ اس سال کے شروع میں آپریشن کروایا تھا جو تسلی بخش رہا۔ مگر اب طبیعت خراب ہوتی جا رہی ہے سینے میں بہت انفکشن ہے۔ محترم مولانا صاحب نہایت مخلص خادم سلسلہ ہیں۔ ایک لمبا عرصہ خدمت دین کی سعادت پائی ہے۔ احباب سے موصوف کی صحت کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

• مکرم مغفور احمد صاحب قمر مربی سلسلہ کی والدہ محترمہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ طبیعت میں افاقہ کی صورت کم ہے۔ احباب کرام سے خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعاؤں کی درخواست ہے۔

• میری بیٹی عزیزہ عابدہ نسرین چند دنوں سے شدید بیمار ہے۔ ان کی صحت کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو جلد صحت یاب فرما دیں۔ آمین۔ (چوہدری عبدالغفور رحمت بازار۔ ربوہ)

قائدین مجالس و ناظمین اطفال

شعبہ اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہونے والے سالانہ مضمون نویسی کے مقابلہ میں شامل ہونے کے لئے مضمون بھجوانے کی آخری تاریخ اب ۳۱ جولائی ۸۳ء مقرر کی گئی ہے۔

آپ سے گذارش ہے کہ آپ کوشش کر کے زیادہ سے زیادہ اطفال کو اس مقابلہ میں شامل کریں اور اپنی مساعی کی رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

حاصل مطالعہ

"بھوک آخرت کی کنجی ہے"

مکرم اقبال احمد صاحب نجم مبلغ سپین

(۱) حضرت حاتم اصم رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔
تصوف کے معنی ہیں کم کھانا اور خدائے عزوجل سے آرام حاصل کرنا اور خلق سے بھاگنا اور توکل انبیاء کا حال ہے جو شخص توکل میں پیغمبرؐ کا حال رکھے اس سے کہو کہ ان کی سنت ترک نہ کرے۔

(۲) حضرت ابوسلیمان دارانیؒ رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔
بھوکا رہنا خدائے عزوجل کے نزدیک خزانہ ہے۔ وہ اسی کو دیتا ہے جسے دوست رکھتا ہے اور فرماتے ہیں جب آدمی سیر ہوتا ہے تو اس کے تمام اعضاء شہوات کے بھوکے ہوتے ہیں۔ اور جب بھوکا ہوتا ہے تو تمام اعضاء شہوات سے سیر ہوتے ہیں۔ یعنی جب تک شکم سیر نہ ہوگا کسی شہوت کی آرزو نہ کرے گا۔ اور فرماتے ہیں بھوک آخرت کی کنجی ہے اور سیری دنیا کی کنجی اور فرماتے ہیں کہ جب تجھے دنیا اور آخرت کی کوئی حاجت ہو تو جب تک وہ حاجت روا نہ ہو کچھ نہ کھا۔ کیونکہ سیر ہونا عقل کو متغیر کر دیتا ہے اور بھوکے رہو کہ بھوک نفس کو ذلیل دل کو رقیق کرتی ہے اور آسمانی علوم ظاہر کرتی ہے اور فرماتے ہیں کہ اگر ایک لقمہ حلال میں کم کھاؤں تو اس سے زیادہ پسند کرتا ہوں کہ صبح تک نماز پڑھوں کیونکہ رات اس وقت ہوتی ہے جب آفتاب غروب ہو جاتا ہے اور مومن کے دل میں رات اس وقت ہوتی ہے۔ جبکہ معدہ کھانے سے پُر ہوتا ہے۔ فرماتے ہیں شہوت دنیا سے وہی صبر کرے گا جس کے دل میں نور ہوگا۔ کہ وہی اس کو آخرت کی طرف مشغول رکھے گا۔

(از تذکرۃ الاولیاء)

معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان (کینیڈا)

برادرم مکرم منیر الدین شمس صاحب امیر و مبلغ انچارج کینیڈا نے اطلاع دی ہے کہ مندرجہ ذیل مزید افراد جماعت نے تحریک جدید کے جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی کی صف میں شمولیت کی سعادت پائی ہے۔ اس طرح اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صف اول میں ۴۶ اور صف دوم میں ۱۲ احباب و خواتین شامل ہو چکے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے مال، جان اور نفوس میں برکت ڈالے اور پیش از پیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے آمین۔

صف اول

۱۔ چوہدری محمد اسلم صاحب	۳۶۵	ڈالر
۲۔ انیسہ مرزا صاحبہ	۳۶۰	"
۳۔ مرزا محی الدین صاحب	۳۶۰	"
۴۔ منیر الدین عبید اللہ صاحب	۳۶۰	"
۵۔ بشیر احمد عارف صاحب	۳۶۰	"
۶۔ چوہدری احسان الٰہی صاحب	۳۶۰	"
۷۔ سید شبیر احمد شاہ صاحب	۳۶۰	"
۸۔ سعید اللہ صاحب	۳۶۰	"
۹۔ شوکت علی نسیم صاحب	۳۶۰	"
۱۰۔ چوہدری محمد اکرم شاہد	۳۶۰	"
۱۱۔ ہشام ملک صاحب	۳۶۰	"
۱۲۔ سید حمید احمد صاحب	۳۶۰	"
۱۳۔ سید تنویر احمد شاہ صاحب	۳۶۰	ڈالر
۱۴۔ مرزا ارشاد احمد صاحب	۳۶۰	"

صف دوم

۱۔ طیبہ مرزا صاحبہ	۱۸۰	"
۲۔ آصفہ مرزا صاحبہ	۱۸۰	"
۳۔ اطہر بشیر ملک صاحب	۱۸۰	"
۴۔ عبدالحی صاحب	۱۸۰	"
۵۔ زاہد نصر اللہ خان صاحب	۱۸۰	"
۶۔ شاہد نصر اللہ خان صاحب	۱۸۰	"
۷۔ بچگان سید حمید احمد صاحب	۱۸۰	"

(وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

"سچائی کا کمال جس سے خدا خوش ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کیساتھ وفاداری دکھائے۔ ایسے انسان کا تھوڑا عمل بھی دوسرے کے بہت عمل سے بہتر ہے" (ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۳۴۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا۔ بواسیر۔ ذیابیطس۔ دمہ۔ پرانی خارش و چنبل۔ تبخیر معدہ۔ مردانہ و زنانہ خاص امراض کا

مطب ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ

بفضلہ کامیاب علاج۔ بیرونی مریض بیماری کی مکمل کیفیت لکھ کر دوا طلب کریں!

فون: ۶۳۴ - رہائش۔ ۵۳۴

نمایاں کامیابی

عزیزم داؤد مساحر نے امسال آٹھویں کلاس کے وظیفہ کے امتحان میں صوبہ سرحد میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اور وظیفہ کا حقدار قرار پایا ہے۔

قارئین الفضل سے درخواستِ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کی یہ کامیابی بابرکت کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ صحت و عافیت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ سچا خادمِ دین بنائے۔ آمین۔

(ناصر احمد سپرنٹنڈنگ انجنیئر سوئی ناردرن گیس ۳ دی مال نوشہرہ چھاؤنی پشاور)

رہائشی منصوبہ

مجید ٹاؤن

باتا

منظور شدہ ہر نقص سے پاک

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ

فیکٹری ایریا ربوہ۔

اگر آپ

اولاد جیسی نعمت سے محروم ہیں

تو اوّلین فرصت میں

دواخانہ حکیم نظام جان

سے مشورہ طلب فرمائیں

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ : اقصیٰ چوک کالج روڈ

فون ۷۳۹۹۷ : ربوہ فون ۵۵۸

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

شارٹ نوٹس طلبی ٹینڈر

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ ہائی وے کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے مالی سال ۸۴-۱۹۸۳ء کے لئے اپنے ناموں کا اندراج / تجدید کروالی ہو۔ مجوزہ شرائط و ضوابط پر جو کسی یوم کار کو دفتری اوقات کے دوران ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ ہر ایک کے بالمقابل درج تواریخ کو بوقت ۱۲ بجے سربمہر آئیٹم / فی صد ریٹ ٹینڈر سی ایس آر ۱۹۷۹ء دوبارہ پرنٹ شدہ ۱۹۸۱ء پر بذریعہ ہذا مطلوب ہیں۔

ٹینڈر اسی تاریخ اور وقت پر خواہش مند حاضر ٹھیکیداروں یا ان کے بااختیار نمائندوں کے روبرو کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر دہندگان کو ٹینڈر ہر کام کے سامنے درج تاریخ پر جاری کئے جائیں گے۔ فرم / کمپنی کی صورت میں صرف ان ٹھیکیداروں کو جاری کئے جائیں گے جو مختار نامہ اور شراکت نامہ پیش کریں گے۔

نوٹ:۔ شیڈولڈ بینک کی کال ڈیپازٹ کے بغیر کوئی ٹینڈر جاری نہ ہوگا۔

نمبر شمار	نام کام	مالیت کام	زر بیعانہ	میعاد	تاریخ اجرا ٹینڈر	تاریخ وصولی ٹینڈر
۱	ضلع خوشاب میں سڑک کی تعمیر از GROT تا اوہ وٹو براستہ CHINA لمبائی ۶ میل ۵/۰ تا ۶/۰۔	۲۵،۵۰۰/-	۵۱۵۰/-	۹ ماہ	۲۴/۷/۸۳	۲۵/۷/۸۳
۲۔	ضلع خوشاب میں سڑک کی تعمیر از چک ۴۷ ڈب تا چک ۵۴ ڈب لمبائی ۸ میل۔	۳۲۰۰۰۰/-	۶۴۰۰۰/-	۱۲ "	"	"
۳۔	سڑک کی تعمیر از نور پور تھل تا مارڑی شاہ صغیر ۱ میل ۰/۲ تا ۰/۸ (باقی ماندہ کام) ضلع خوشاب	۹۰۰۰۰/-	۱۸۰۰۰/-	۹ "	"	"

ایگزیکٹو انجینئر

ہائی وے ڈویژن۔ خوشاب

(IPL - 5433/423/7)

مرکزِ سلسلہ میں رہائش رکھنے کے خواہشمند احباب کیلئے سنہری موقعہ

اس وقت ہمارے پاس مکانات اور پلاٹس قریباً ہر محلہ میں قابلِ فروخت موجود ہیں۔ گذشتہ دو ماہ سے پلاٹس و مکانات کی قیمتوں میں کافی کمی پیدا ہو چکی ہے۔ مرکز سلسلہ میں رہائش کی غرض سے پلاٹ و مکان خریدنے کا سنہری موقعہ ہے احباب اس سے جلد فائدہ اٹھائیں۔ خواجہ عبدالمومن

مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر و مومن کلاتھ ہاؤس

گول بازار ربوہ فون ۵۱۷

موٹرز فون ۴۰۴۴۵

احمد

آٹوموبائیل انجینئرز

- جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
- گاڑیوں کی اطمینان بخش اوورہالنگ، ڈنٹنگ پینٹنگ الیکٹرک، ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں۔

غایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ **راولپنڈی**

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴

بالمقابل ایوانِ محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸

۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ۔ چوکسیر کا ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

زیرِ نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

ہو چکا ہے

آپ کو معلوم ہو کہ ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولادت

(۱) میرے بھتیجے عزیزم کیپٹن منور احمد خاں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد علی خاں صاحب سیکرٹری مال چک نمبر ۶۰ کھیم سنگھ والا کا پوتا اور مکرم چوہدری احمد دین صاحب ناظم انصار اللہ ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ عثمان احمد خاں نام تجویز ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(ناظر علی خاں صدر جماعت احمدیہ چک ۶۰ کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد)

(۲) خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۱۸ جون بروز ہفتہ دوسرا بھانجہ عطا کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام یاسر احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔ (عبدالشکور اطہر نیو گارڈن ٹاؤن — لاہور)

اعلان نکاح

میری بچی عزیزہ کشور سلطانہ سلمہا کا نکاح عزیزم ملک عبدالحی ایم۔ کام ابن مکرم ملک عبدالمالک خاں صاحب آف پرنس فرنیچرز میکلوڈ روڈ لاہور کے ساتھ مبلغ آٹھ ہزار روپے حق مہر پر مورخہ یکم جولائی ۱۹۸۳ء بروز جمعہ مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب مربی دارالذکر لاہور نے پڑھا۔

عزیزہ کشور سلطانہ مکرم حاجی نصیر الحق صاحب مرحوم کی پوتی اور شیخ فضل قادر صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ دوست دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب کرے۔ آمین ثم آمین۔

(ملک بشیر الحق خان ابن حاجی نصیر الحق خان صاحب مرحوم مکان ۲۹۲ گلی ۲۳ ڈونگر محلہ صدر بازار لاہور چھاؤنی)۔

طفیل کاجل — قیمت ۲/۵۰ روپے
آنکھوں کی خوبصورتی اور حفاظت کے لئے بہترین تحفہ
سرمہ شفاء نور — قیمت ۲/۵۰ روپے
آنکھوں میں ٹھنڈک سکون پیدا کرتا۔ کگرے۔ دھند۔ پھولا۔ ناخونہ۔ سرخی اندھراتا میں ایک دوسلائی لگائیں دکھتی آنکھوں پر چھپکی اور قدرے چھپکیں
اکسیر دماغ و نظر — قیمت ۲/ روپے
نظر کے لئے بے حد مفید اس کے استعمال سے عینک اتر جاتی ہے۔ نظر کو تیز کرتا۔ معدہ و جگر دل و دماغ کو قوت دیتا۔ سر درد۔ کند ذہن اور کمزور حافظہ طالبعلموں کے لئے اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔
حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کمیٹی تحصیل چوبرجی حال کوٹھہ کلاں گوجرانوالہ

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
فون رہائش ۴۱۸۶۴۵
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
۱۰ شادمان کالونی لاہور
پروپرائیٹر — میاں عظیم قادر اینڈ سنز
فون:- ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶

سچی بوٹی (ٹنکچر)
ہومیو پیتھک طریق پر تیار کردہ
سچی بوٹی (ٹنکچر)
پھوڑا پھنسی سے لیکر کینسر (CANCER) تک کیلئے مفید ہے۔ پینے میں آسان۔ فوری اثر کے لئے۔ قیمت فی اونس ۲۰/- ڈاک خرچ ۵/-
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶-۶۰۷

بفضلِ خدا
نرینہ اولاد سے محروم، بے اولاد
مرضِ اٹھرا کی شکار عورتوں کا
تسلی بخش علاج
بیتہ
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ۔ گول بازار ربوہ
ٹرنک بازار سیالکوٹ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶- نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
(فیکٹری)
گلوب انجنیئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور پر تشریف لائیں
فون دفتر:- ۶۸۱۲۶ گھر:- ۶۲۹۳۰ فیکٹری:- ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں۔ پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں
شکور پارک ربوہ
ہاؤسنگ سکیم ہر نقص سے پاک حق شفعہ سے مبرا مکمل ضمانت
فوری رجسٹری اور فوری قبضہ
شکور پارک:- جسمیں پختہ سڑکیں، نالیاں، بجلی میٹھے پانی کی سپلائی، ٹیلیفون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائیگی
شکور پارک:- بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ
رابطہ کیلئے:- پروپرائیٹر:- حاجی عبدالسمیع ۲۵/۱۶ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون گھر ۴۱۶ فون دوکان ۶۱۴